



سوال

(107) کیا مردے کو قبر میں رسولؐ دکھائے جاتے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ میت دفن کے پہلے دن نبیؐ کو دیکھتے ہیں کیونکہ فرشتے میت سے پوچھتے ہیں، "اس شخص کے بارے میں تم کیا کہتے ہو۔ اور ہذا کے ساتھ اشارہ محسوس کو کیا جاتا ہے تو کیا ان کی بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

یہ قول جاہل بریلویوں کا ہے جو نبیؐ کے ہر جگہ حاضر ہونے کے قائل ہیں۔ یہ باطل ہے اور ان کا عقیدہ فاسد ہے کیونکہ حدیث ان الفاظ میں وارد ہے: "فیقولان ما هذا الرجل الذی بعث فیکم" وہ کہتے ہیں جو شخص تم میں مبعوث ہوا وہ کون ہے۔ تو وہ کہے گا وہ اللہ کا رسولؐ ہیں۔

اس حدیث کو نکالا امام احمد نے اور ابوداؤد (2/رقم 4353) المشکوٰۃ (1/25)۔

علی القاری مرقاۃ (1/199) میں کہتے ہیں کہا جاتا ہے کہ میت کو کشف ہوتا ہے اور وہ نبیؐ کو دیکھتا ہے تو مومن کے لیے یہ بڑی خوشخبری ہے اگر صحیح ثابت ہو لیکن ہمیں کوئی صحیح حدیث معلوم نہیں۔ اور قائل نے صرف اشارے سے سند پکڑی ہے کہ اشارہ حاضر کی طرف ہوتا ہے لیکن احتمال ہے کہ مجازی طور اشارہ اس کی طرف ہو جو ذہن میں ہے۔

میں کہتا ہوں: کہ یہ مجاز بلکہ "ہذا" کا کلمہ معلوم اور محسوس دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ صحیح قول یہ ہے کہ عربی زبان میں سرے سے مجاز موجود ہی نہیں۔ جیسے شیخ الاسلام رحمہ اللہ نے (20/) میں مفصل ذکر کیا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

ج 1 ص 212

محدث فتویٰ